بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

فون نمبر ۴۹

رجسٹرڈ ایل نمبر ۵۲۵۴

اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَآءُ ۔ عَسٰٓی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

روزنامہ الفضل ربوہ

ایڈیٹر روشن دین تنویر

یوم: جمعرات

The Daily ALFAZL RABWAH

قیمت فی پرچہ ۱۵ پیسے

جلد ۵۹/۲۴	۱۱ جمادی الاول ۱۳۹۰ھ - ۱۶ وفا ۱۳۴۹ ہش - ۱۶ جولائی ۱۹۷۰ء	نمبر ۱۶۲

اخبارِ احمدیہ

● سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی صحت کے متعلق ایبٹ آباد سے آمدہ ۱۳ ر وفا کی اطلاع مظہر ہے کہ حضور کی طبیعت اللہ تعالیٰ کے فضل سے اچھی ہے، الحمد للہ۔ حضور کی حرم محترمہ حضرت بیگم صاحبہ مدظلہا کی طبیعت بھی اللہ تعالیٰ کے فضل سے اچھی ہے ثم الحمد للہ۔

احبابِ جماعت حضور ایدہ اللہ اور حضرت بیگم صاحبہ مدظلہا کی صحت و عافیت کے لئے التزام سے دعائیں کرتے رہیں۔

● محترم صاحبزادہ مرزا مبارک احمد صاحب وکیل اعلیٰ تحریک جدید ۱۱ ر وفا سے ایبٹ آباد میں قیام فرما ہیں احباب جماعت درد و الحاح سے دعاؤں میں لگے رہیں کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے آپ کو صحتِ کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے اور آپ اللہ تعالیٰ کے فضل اور اس کی دی ہوئی توفیق سے پہلے ہی کی طرح خدمتِ دین کے کاموں میں بھرپور حصہ لے سکیں۔ آمین۔

● ربوہ ۱۵ ر وفا۔ محترم مولوی احمد خاں صاحب نسیم ایڈیشنل ناظر اصلاح و ارشاد تین چار روز سے بیمار ہیں۔

احباب جماعت دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے آپ کو صحتِ کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے آمین۔

فضلِ عمر درس القرآن کلاس کے متعلق ضروری اعلان

کالجوں اور سکولوں کی تعطیلات پیچھے ہو جانے کے باعث سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی منظوری سے اعلان کیا جاتا ہے کہ اِس سال فضلِ عمر درس القرآن کلاس ماہِ اگست میں منعقد ہوگی۔ کلاس انشاء اللہ یکم اگست سے شروع ہو جائے گی۔

امراء کرام اور مربیان سلسلہ احمدیہ جملہ جماعتوں کے نمائندوں کو یکم اگست سے پہلے پہلے مرکزِ سلسلہ میں بھجوانے کا انتظام فرمائیں۔

ایڈیشنل ناظر اصلاح و ارشاد
(تعلیم القرآن)

مکرم مولوی عطاء اللہ صاحب کلیم ۱۸ جولائی کو ربوہ پہنچ رہے ہیں

کراچی (بذریعہ تار)۔ مکرم خلیل الرحمٰن صاحب کراچی سے مطلع فرماتے ہیں کہ مبلغ انچارج گھانا مشن مکرم مولوی عطاء اللہ صاحب کلیم ۱۸ جولائی کو ہفتہ کے روز بذریعہ چناب ایکسپریس ربوہ پہنچ رہے ہیں۔ احباب بروقت ریلوے اسٹیشن پہنچ کر اپنے مجاہد بھائی کے استقبال میں شریک ہوں۔

(وکالتِ تبشیر۔ ربوہ)

ارشاداتِ عالیہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام

اِس سے بڑھ کر اور کیا بد قسمتی ہوگی کہ اِس زمانہ میں لوگ جھوٹ پر اپنا مدار سمجھتے ہیں

مَیں تمہیں یقین دلاتا ہوں کہ آخر سچ ہی کامیاب ہوتا ہے بھلائی اور فتح اسی کی ہے

"اللہ تعالیٰ نے تو جھوٹ کو نجاست کہا تھا کہ اس سے پرہیز کرو اجتنبوا الرجس من الاوثان واجتنبوا قول الزور۔ بُت پرستی کے ساتھ اس جھوٹ کو ملایا ہے جیسا احمق انسان اللہ تعالیٰ کو چھوڑ کر پتھر کی طرف سر جھکاتا ہے ویسے ہی صدق اور راستی کو چھوڑ کر اپنے مطلب کے لئے جھوٹ کو بُت بناتا ہے۔ یہی وجہ ہے کہ اللہ تعالیٰ نے اس کو بُت پرستی کے ساتھ ملایا اور اس سے نسبت دی۔ جیسے ایک بُت پرست بُت سے نجات چاہتا ہے جھوٹ بولنے والا بھی اپنی طرف سے بُت بناتا ہے اور سمجھتا ہے کہ اس بُت کے ذریعہ نجات ہو جاوے گی۔ کیسی خرابی آ کر پڑی ہے۔ اگر کہا جاوے کہ کیوں بُت پرست ہوتے ہو۔ اس نجاست کو چھوڑ دو تو کہتے ہیں کیونکر چھوڑ دیں اس کے بغیر گزارہ نہیں ہو سکتا۔ اس سے بڑھ کر اور کیا بد قسمتی ہوگی کہ جھوٹ پر اپنا مدار سمجھتے ہیں مگر مَیں تمہیں یقین دلاتا ہوں کہ آخر سچ ہی کامیاب ہوتا ہے۔ بھلائی اور فتح اسی کی ہے۔" (ملفوظات جلد ہشتم صفحہ ۳۴۹، ۳۵۰)

ابنائے زُور کا ایک اور جھوٹ

روزنامہ "مشرق" نے اپنے شمارہ بابت ۸ جولائی ۱۹۷۰ء کے آخری صفحہ پر اپنے نمائندہ خصوصی کے حوالہ سے "جماعتِ احمدیہ عام انتخابات میں پاکستان پیپلز پارٹی کی حمایت کرے گی" کے زیرِ عنوان پھر ایک سراسر جھوٹی اور بے بنیاد خبر شائع کی ہے اور من گھڑت افسانہ کے طور پر لکھا یہ ہے کہ جماعتِ احمدیہ نے یہ فیصلہ حال ہی میں ربوہ میں منعقد ہونے والے ایک خاص اجلاس میں کیا ہے اور یہ کہ جماعتِ احمدیہ کے مقتدر اصحاب، اور مسٹر بھٹو کے درمیان کئی خفیہ مذاکرات ہوئے ہیں۔

ہم اِس سراسر جھوٹی اور بے بنیاد خبر کی پُر زور تردید کرتے ہوئے واضح کر دینا چاہتے ہیں کہ یہ ابنائے زُور کا ایک اور جھوٹ ہے۔ ربوہ میں ایسی کوئی میٹنگ نہیں ہوئی اور نہ ہی ایسا کوئی فیصلہ کیا گیا ہے۔ یہ خبر اور اِس کا تانا بانا سراسر جھوٹ پر مبنی ہے۔ ہم نے قبل ازیں کئی دفعہ اِن کالموں میں اِن لوگوں کو سمجھانے کی کوشش کی ہے کہ جھوٹ اللہ تعالیٰ کی ناراضگی کا موجب ہوتا ہے لیکن یہ ہیں کہ اِس سے باز ہی نہیں آتے۔ اے کاش یہ اُس وعید سے ڈریں جو جھوٹ بولنے والوں کے لئے قرآن میں آئی ہے۔

مسعود احمد پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس ربوہ میں چھپوا کر دفتر الفضل دارالرحمت غربی ربوہ سے شائع کیا

روزنامہ الفضل ربوہ
مورخہ ۱۶ ؍ وفا ۱۳۴۹ ہش

اسلامی حکومت

(۳)

ظاہر ہے کہ آج جو لوگ جمہوریت کے ذریعہ اسلامی قانون کا نفاذ کرنے کی کوشش کرتے ہیں وہ کسی خلیفہ کا انتخاب نہیں کرتے بلکہ محض یہ چاہتے ہیں کہ ان کے ذریعہ اسلامی قانون کا نفاذ کیا جائے۔

یہ خواہش تو بڑی اچھی ہے مگر جیسا کہ ہم نے کہا ہے جب تک لوگ صاحبِ ایمان اور اعمالِ صالح بجا لانے والے نہ ہوں اس وقت اوّل تو صحیح خلیفہ کا انتخاب ہی نہیں ہو سکتا دوسرے ایسے لوگوں میں جیسا کہ ہم نے کہا ہے ایسی حکومت ایک پل کے لئے بھی قائم نہیں رہ سکتی کیونکہ اسلامی قانون کے نفاذ کے لئے لازمی ہے کہ لوگ صاحبِ ایمان اور اعمالِ صالح بجا لانے والے ہوں۔

یہاں ہم سورہ نور کی آیات ۵۶ تا ۵۸ نقل کرتے ہیں:۔

وَعَدَ اللّٰهُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مِنْكُمْ وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ لَيَسْتَخْلِفَنَّهُمْ
فِي الْاَرْضِ كَمَا اسْتَخْلَفَ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ وَلَيُمَكِّنَنَّ
لَهُمْ دِيْنَهُمُ الَّذِي ارْتَضٰى لَهُمْ وَلَيُبَدِّلَنَّهُمْ مِّنْۢ
بَعْدِ خَوْفِهِمْ اَمْنًا يَعْبُدُوْنَنِيْ لَا يُشْرِكُوْنَ بِيْ شَيْـًٔا
وَمَنْ كَفَرَ بَعْدَ ذٰلِكَ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْفٰسِقُوْنَ ۝ وَ
اَقِيْمُوا الصَّلٰوةَ وَاٰتُوا الزَّكٰوةَ وَاَطِيْعُوا الرَّسُوْلَ
لَعَلَّكُمْ تُرْحَمُوْنَ ۝ لَا تَحْسَبَنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا
مُعْجِزِيْنَ فِي الْاَرْضِ وَمَاْوٰىهُمُ النَّارُ وَلَبِئْسَ الْمَصِيْرُ ۝

(ترجمہ) اللہ (تعالیٰ) نے تم میں سے ایمان لانے والوں اور مناسبِ حال عمل کرنے والوں سے وعدہ کیا ہے کہ وہ ان کو زمین میں خلیفہ بنا دے گا جس طرح ان سے پہلے لوگوں کو خلیفہ بنا دیا تھا۔ اور جو دین اس نے ان کے لئے پسند کیا ہے وہ ان کے لئے اسے مضبوطی سے قائم کر دے گا اور ان کے خوف کی حالت کے بعد وہ ان کے لئے امن کی حالت تبدیل کر دے گا۔ وہ میری عبادت کریں گے (اور) کسی چیز کو میرا شریک نہیں بنائیں گے اور جو لوگ اس کے بعد بھی انکار کریں گے وہ نافرمانوں میں سے قرار دئے جائیں گے اور تم سب نمازوں کو قائم کرو اور زکوٰتیں دو اور اس رسولؐ کی اطاعت کرو تاکہ تم پر رحم کیا جائے۔ اور (اے مخاطب) کبھی خیال نہ کر کہ کفار زمین میں ہمیں اپنی تدبیروں سے عاجز کر دیں گے اور ان کا ٹھکانا تو دوزخ ہے اور وہ بہت بُرا ٹھکانا ہے۔

اِن آیات میں انعامِ خلافت کی شرائط مفصل طور پر بیان کر دی گئی ہیں۔

موجودہ زمانہ میں جب کہ مسلمان دنیا کے تمام ممالک میں پھیل گئے ہیں اِس لئے ضروری نہ تھا کہ حکومت کو لازم کر دیا جاتا۔ خلافتِ راشدہ ایسی صورت میں اسی طرح قائم ہو سکتی ہے کہ مختلف ممالک کے مسلمان دینی لحاظ سے اسلامی خلافت کے ساتھ وابستہ ہوں اور ایسا اسی وقت ہو سکتا ہے جب خلافت ملکی سیاست سے الگ رہے۔ کیونکہ اکثر ممالک میں مسلمان موجود ہیں مگر وہ اقلیت کی حیثیت رکھتے ہیں اور جو اسلامی جماعت خلافت کے ماتحت ہو کر کام کرتی ہے اگر وہ سیاست میں حصّہ لے تو اس ملک کی حکومت سے ٹکراؤ لازم ہو جاتا ہے جو موجودہ حالات میں اشاعتِ اسلام کے قطعاً مفید نہیں ہے۔

انبیاء بنی اسرائیل اور ان سے پہلے بہت سے انبیاء علیہم السلام ایسے ہوئے ہیں جو حکومت سے الگ رہ کر دین کی اشاعت کرتے تھے۔ چنانچہ سیدنا حضرت ابراہیم علیہ السلام اور سیدنا حضرت یوسف علیہ السلام کی مثالیں تاریخ انبیاء علیہم السلام میں واضح طور پر موجود ہیں۔ موجودہ زمانہ میں بھی اللہ تعالیٰ نے خلافت علیٰ منہاجِ نبوت اسی طریق پر کھڑی کی ہے۔ چنانچہ احمدیہ لٹریچر میں اس امر کی مفصل وضاحت مل سکتی ہے۔

حدیث الرسول صلے اللہ علیہ وسلم

عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى
اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: "مَنِ اتَّبَعَ جَنَازَةَ مُسْلِمٍ اِيْمَانًا
وَّاحْتِسَابًا وَّكَانَ مَعَهٗ حَتّٰى يُصَلّٰى عَلَيْهَا وَيُفْرَغَ مِنْ
دَفْنِهَا فَاِنَّهٗ يَرْجِعُ مِنَ الْاَجْرِ بِقِيْرَاطَيْنِ كُلُّ قِيْرَاطٍ
مِثْلُ اُحُدٍ، وَمَنْ صَلّٰى عَلَيْهَا ثُمَّ رَجَعَ قَبْلَ اَنْ تُدْفَنَ
فَاِنَّهٗ يَرْجِعُ بِقِيْرَاطٍ"۔

(بخاری کتاب الایمان باب اتباع الجنائز من الایمان صہ ۱۲)

حضرت ابوہریرہؓ بیان کرتے ہیں کہ آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص کسی مسلمان کے جنازے کے ساتھ ثواب کی نیت سے جاتا ہے اور اس کے دفن ہونے تک ساتھ رہتا ہے وہ دو قیراط اجر لے کر واپس لوٹتا ہے۔ ہر قیراط اُحد پہاڑ کے برابر سمجھو اور جو شخص دفن ہونے سے پہلے واپس آجاتا ہے وہ صرف ایک قیراط کا ثواب پاتا ہے۔

قطعہ

مرے حُسنِ عمل میں ہو ترا ہاتھ
مری کوشش میں ہو تیرا اشارہ
یہی عظمت ہے میری زندگی کی
مری ہستی سے تُو ہو آشکارا

سعید احمد اعجاز

ہر صاحبِ استطاعت احمدی کا فرض ہے کہ وہ اخبار
الفضل خود خرید کر پڑھے

ایبٹ آباد میں سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ کی مجلس علم و عرفان

ہم دنیا میں محبت و اخوت اور ہمدردی و غمخواری کے لئے پیدا کئے گئے ہیں

ایبٹ آباد۔ ۹ روفا ۱۳۴۹ ہش

سیدنا و امامنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی طبیعت چند دن سے بلڈ پریشر کے گرنے کی وجہ سے ناساز ہے۔ کل قدرے افاقہ رہا۔ احباب جماعت حضور کی صحت و سلامتی اور آپ کے پیش نظر افریقہ میں غلبہ اسلام کے لئے جو عظیم الشان مہم ہے اس میں کامیابی کے لئے دعائیں کرتے رہیں۔

کل ظہر اور عصر کی نمازیں حضور نے جمع کر کے پڑھائیں۔ ربوہ سے محترم چوہدری ظہور احمد صاحب ناظر دیوان اور راولپنڈی سے محترم رُشدی صاحب تشریف لائے ہوئے تھے۔ نمازوں کے بعد تھوڑی دیر تک تشریف فرما رہ کر حضور انہیں بعض جماعتی امور کے سلسلہ میں ضروری ہدایات سے نوازتے رہے۔

مغرب اور عشاء کی نمازیں بھی حضور نے جمع کر کے پڑھائیں اور پھر قریباً پون گھنٹہ تک احباب میں رونق افروز رہے۔ مقامی جماعت کے بعض احباب کے علاوہ سیالکوٹ سے محترم بابو قاسم الدین صاحب مع چند دیگر احباب حضور کی ملاقات کے لئے تشریف لائے تھے انہوں نے بھی حضور کی اقتداء میں نمازیں ادا کرنے اور پھر آپ کے ملفوظات اور مواعظِ حسنہ سے مستفید ہونے کی سعادت حاصل کی۔

حضور نے فرمایا۔ الحمد للہ میرے مغربی افریقہ کے دورہ کے بڑے خوشکن نتائج ظاہر ہو رہے ہیں۔ نائیجیریا میں اباداں ایک بہت بڑا شہر ہے۔ اس کے نواحی قصبات کے لوگوں نے خود احمدیوں کو بلایا اور دو گھنٹے کے تبادلہ خیالات کے نتیجہ میں ۱۳ آدمیوں نے قبولیتِ اسلام کا شرف حاصل کیا۔ جن کا تعلق تیرہ دیہات سے ہے۔ ایک سکول کے قریباً سو طلبہ نے بیعت کی ہے۔ سیرالیون میں پانچ نئی جماعتیں قائم ہو گئی ہیں۔ پڑھے لکھے طبقہ میں احمدیت اور اسلام کے حق میں ایک رَو پیدا ہو گئی ہے۔ یوں لگتا ہے دنیا بدل گئی ہے اور ایک عظیم انقلاب رونما ہو رہا ہے۔ حکومتی سطح پر جماعتی خدمات کی قدردانی اور ان کا کھلم کھلا اعتراف کیا جاتا ہے نائیجیریا کے ہیڈ آف دی سٹیٹ نے تو یہاں تک کہہ دیا تھا کہ ملکی ترقی میں حکومت اور جماعت احمدیہ برابر کے شریک ہیں۔ جماعتی خدمات کی اس سے زیادہ اچھی تعریف اور کیا ہو سکتی ہے۔ چنانچہ وہاں کی حکومتیں اب نئے ہسپتال اور سکول کھولنے کے سلسلہ میں ضروری سہولتیں بہم پہنچانے میں عملاً تعاون کر رہی ہیں۔

فرمایا۔ یہ کیسی عجیب بات ہے کہ یہاں مذہب کے نام پر باہمی مخالفت اور سب و شتم کا بازار گرم ہے مگر افریقہ کے مزعومہ وحشی جنہیں تہذیب و تمدن سے بظاہر نابلد سمجھا جاتا ہے وہ اس حقیقت کو اچھی طرح سمجھتے ہیں کہ مذہب دل کا معاملہ ہے۔ دلوں کو جیتنے کے لئے جبر و تشدد سے کام نہیں لینا چاہیئے۔

فرمایا دلوں کو جیتنے کے لئے اسلام ہمیں محبت و پیار، ہمدردی و غمخواری اور اخوت و مساوات سکھاتا ہے، ہم اسی تعلیم پر عمل پیرا ہیں۔ ہمارے مخالفین جتنا چاہیں زور لگا لیں ہمارے دل میں ان کے لئے کبھی نفرت پیدا نہیں ہو گی۔ ان کی مخالفت پر ہمیں کبھی غصہ نہیں آتا۔ کیونکہ "لَعَلَّكَ بَاخِعٌ نَّفْسَكَ اَلَّا يَكُوْنُوْا مُؤْمِنِيْنَ" کی رُو سے انسانیت کے محسن اعظم حضرت رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے اسی اسوۂ حسنہ کی پیروی میں ہماری زندگیوں میں بھی "بخع" کی حالت کارفرما ہونی چاہیئے۔ ہماری تعلیم کا تقاضا یہی ہے۔ ہماری روایات بھی یہی ہیں۔ بعض ایسے حضرات جنہوں نے ساری عمر احمدیت کے خلاف ایڑی چوٹی کا زور لگایا مگر جب وہ زندگی کی آخری گھڑیوں میں متروک و لاچار اور علاج تک کے محتاج تھے، ہم نے انکی مقدور بھر مدد کی۔ یہ دَور ہی کچھ ایسا ہے لیکن بیٹا باپ کو چھوڑ سکتا ہے یا باپ بیٹے کو چھوڑ سکتا ہے لیکن ایک احمدی کسی انسان کو مصیبت میں تنہا نہیں چھوڑ سکتا کیونکہ وہ دنیا میں محبت و اخوت اور ہمدردی و غمخواری کے لئے پیدا کیا گیا ہے۔ یہ اس کا فرض ہے جسے اس کو نباہنا چاہیئے۔

فرمایا۔ انسانی تاریخ ہمیں یہ بتاتی ہے کہ محبت و پیار کا یہ پیغام نہ پہلے کبھی ناکام ہوا ہے اور نہ آئندہ انشاء اللہ ناکام ہو گا۔ اسلئے ہم بہرحال جیتیں گے البتہ ہماری دعا ہمیشہ وہی ہونی چاہیئے جو قرآن کریم میں حضرت موسیٰ علیہ السلام کے منہ سے کہلوائی گئی ہے کہ

"رَبِّ اِنِّیْ لِمَاۤ اَنْزَلْتَ
اِلَیَّ مِنْ خَیْرٍ فَقِیْرٌ"

یہ بڑی پیاری دعا ہے۔ اس میں خیر یعنی بھلائی کو کسی خاص رنگ میں یا کسی معین مطالبہ کی صورت میں پیش نہیں کیا گیا اسلئے ہماری بھی یہی دعا ہونی چاہیئے کہ جس چیز میں ہمارے لئے خیر ہے اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے وہ ہمیں عطا فرمائے۔

فرمایا۔ دنیا کی مخالفت کی پرواہ نہیں کرنی چاہیئے۔ ان کی مخالفت ہمارا راستہ نہیں روک سکتی۔ کیونکہ دلوں کو جیتنے کے لئے دلائل ان کے پاس نہیں۔ آسمانی نشانوں کے نزول کے دروازے انہوں نے خود اپنے اُوپر بند کر رکھے ہیں۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے اُسوۂ حسنہ کی اتباع میں انسانیت کی خدمت اور پیار و محبت سے ان کے دل جیتنے کی انہیں توفیق نہیں۔ یہ شرف اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل سے جماعت احمدیہ کو عطا فرمایا ہے۔ اس لحاظ سے ہم پر بہت بھاری ذمہ واریاں عائد ہوتی ہیں۔ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے ان کے نباہنے کی ہمیں بیش از بیش توفیق عطا فرمائے

مرتبہ
خاکسار یوسف سلیم
ایم۔ اے

ادارہ "النصرۃ" ربوہ کی عمارت کیلئے عطیہ جات کی اپیل

(مکرم سید داؤد احمد صاحب نگران دارالاقامۃ النصرۃ ربوہ)

مرکز سلسلہ میں بے سہارا طلبہ کی رہائش کے لئے ایک ادارہ "النصرۃ" کے مبارک نام سے قائم ہے۔ اس ادارہ کی موجودہ عمارت ناقص اور نامکمل ہے اور تجویز ہے کہ اس سال اس عمارت میں مزید چار کمروں کی توسیع کی جائے۔ بے سہارا طلبہ کی پرورش اور تربیت کا مناسب انتظام ایک نہایت اہم قومی ذمہ داری اور بہت بڑے اجر کا کام ہے۔

ہمارے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد ہے کہ مَیں اور یتیم کی پرورش کرنے والا جنت میں اس طرح اکٹھے ہوں گے جیسے ایک ہاتھ کی دو انگلیاں اکٹھی ہوتی ہیں۔ حدیث میں آتا ہے کہ بیواؤں اور یتامیٰ کی خبر گیری کرنے والا اس شخص کا درجہ حاصل کر لیتا ہے جس کی راتیں تہجد میں اور دن روزہ میں گزرتے ہیں۔

مَیں جماعت کے دردمند دل رکھنے والے مخیر احباب کی خدمت میں درخواست کرتا ہوں کہ وہ ادارہ "النصرۃ" کی عمارت میں توسیع کے لئے جلد اپنے عطیات سے نوازیں گے۔ فی الحال اس کام پر بیس ہزار روپیہ کے خرچ کا اندازہ ہے۔ مَیں دعا کرتا ہوں کہ اللہ تعالیٰ اس عظیم نیکی میں حصہ لینے والوں کو اپنی رحمت اور مغفرت اور محبت سے نوازے اور ان کا اور ان کی اولاد کا حافظ و ناصر ہو۔

زکوٰۃ کی ادائیگی اموال کو بڑھاتی اور تزکیۂ نفس کرتی ہے

قسط ۳

ذکرِ حبیبؑ

محبتِ الٰہی اور حضرت مسیح موعود علیہ السّلام

تقریر مکرم مولٰینا عبدالمالک خان صاحب بر موقع جلسہ سالانہ ۱۹۶۹ء

محبت کا تیسرا تقاضہ

محبت کا تیسرا تقاضہ یہ ہوتا ہے کہ انسان اپنے محبوب کی خواہش کو جاننے کی کوشش کرتا ہے اور اس کے ارادے اس کے محبوب کے ارادے ہو جاتے ہیں۔

پہلے یہ بیان کیا جا چکا ہے کہ ابتدا ہی سے اللہ تعالےٰ کی محبت نے آپؑ کو ایسی محویت دی تھی کہ آپؑ تمام دنیا سے الگ ہو بیٹھے تھے یہاں تک کہ ایک دفعہ آپؑ کے والد صاحب نے آپؑ کو اچھی ملازمت دلانے کے لئے پیغام بھجوایا تو آپؑ نے شکریہ ادا کرتے ہوئے فرمایا میری نوکری کی فکر نہ کریں میں نے جہاں نوکر ہونا تھا ہو چکا ہوں۔ آپ ہرگز نہ چاہتے تھے کہ اپنے حجرہ سے باہر قدم نکالیں۔ آپؑ شہرت وجماعت سے نفرت رکھتے تھے لیکن جب خدا تعالےٰ نے آپؑ کو احیاءِ اسلام کا عظیم الشان کام سپرد کیا اور اپنے فضل سے عہدہ جلیلہ پر مامور فرمایا اور بار بار یہ حکم دیا کہ اس گوشۂ تنہائی سے نکلو اور دین کا کام جو اس وقت سخت مصیبت کی حالت میں ہے اس کو سنوارو تو آپؑ نے اپنے ارادہ پر خدا کے ارادے کو مقدم کیا اور اس کی محبت کی خاطر ایک جری پہلوان کی طرح کھڑے ہو گئے اور فرمایا اس سے زیادہ اور کوئی سخت گناہ نہیں کہ میں خدمت سپرد کردہ میں بزدلی ظاہر کروں۔ (تحفہ گولڑویہ)

حکم الٰہی کو پاتے ہی آپؑ نے برملا خدا کی مخلوق کو یہ پیغام الٰہی سنایا:۔

میں تمام مسلمانوں اور عیسائیوں اور ہندوؤں اور آریوں پر یہ بات ظاہر کرتا ہوں کہ "میں نے ایک سونے کی کان نکالی ہے اور مجھے جواہرات کی معدن پر اطلاع ہوئی ہے اور مجھے خوش قسمتی سے ایک چمکتا ہوا اور بے بہا ہیرا اس کان سے ملا ہے اور اس کی اس قدر قیمت ہے کہ اگر میں اپنے ان تمام بنی نوع بھائیوں میں وہ قیمت تقسیم کروں تو سب کے سب اس شخص سے زیادہ دولتمند ہو جائیں گے جس کے پاس آج دنیا میں سب سے بڑھ کر سونا اور چاندی ہے۔ وہ ہیرا کیا ہے؟ سچا خدا۔ اور اس کو حاصل کرنا یہ ہے کہ اس کو پہچاننا اور سچا ایمان اس پر لانا اور سچی محبت کے ساتھ اس سے تعلق پیدا کرنا اور سچی برکات اس سے پانا۔

..... وہ خزانہ جو مجھے ملا ہے جو بہشت کے تمام خزانوں اور نعمتوں کی کنجی ہے۔ وہ بجوشِ محبت سے نوعِ انسان کے سامنے پیش کرتا ہوں اور یہ امر کہ وہ مال جو مجھے ملا ہے وہ حقیقت میں از قسم ہیرا اور سونا اور چاندی ہے کوئی کھوٹی چیزیں نہیں ہیں۔ بڑی آسانی سے دریافت ہو سکتا ہے۔ اور وہ یہ ان تمام درہم اور دینار اور جواہرات پر سلطانی سکہ کا نشان ہے یعنی وہ آسمانی گواہیاں میرے پاس ہیں جو کسی دوسرے کے پاس نہیں ہیں۔

مجھے بتلایا گیا ہے کہ تمام دینوں میں سے دینِ اسلام ہی سچا ہے۔ مجھے فرمایا گیا ہے کہ تمام ہدایتوں میں سے صرف قرآنی ہدایت ہی صحت کے کامل درجہ پر اور انسانی ملاوٹوں سے پاک ہے۔ مجھے سمجھایا گیا ہے کہ تمام رسولوں میں سے کامل تعلیم دینے والا ..... اور انسانی کمالات کا اپنی زندگی کے ذریعہ سے اعلیٰ نمونہ دکھلانے والا صرف حضرت محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم ہیں۔ اور مجھے خدا کی پاک اور مطہر وحی سے اطلاع دی گئی ہے کہ میں اس کی طرف سے مسیح موعود اور مہدی موعود اور اندرونی و بیرونی اختلافات کا حَکَم ہوں۔" (اربعین ۱)

اپنے اس دعویٰ کی صداقت کی بابت فرمایا:۔

"میرا خدا جو آسمان اور زمین کا مالک ہے میں اسکو گواہ رکھ کر کہتا ہوں کہ میں اسکی طرف سے ہوں اور وہ اپنے نشانوں سے میری گواہی دیتا ہے۔ اگر آسمانی نشانوں میں کوئی میرا مقابلہ کر سکے تو میں جھوٹا ہوں۔ اگر دعاؤں کے قبول ہونے میں کوئی میرے برابر ہو سکے تو میں جھوٹا ہوں۔ اگر قرآن کے نکات و معارف بیان کرنے میں کوئی میرا ہم پلہ ٹھہر سکے تو میں جھوٹا ہوں۔ اگر غیب کی پوشیدہ باتیں اور اسرار جو خدا کی اقتداری قوت کے ساتھ پیش از وقت مجھ سے ظاہر ہوتے ہیں ان میں کوئی برابری کر سکے تو میں خدا کی طرف سے نہیں ہوں۔" (ایضاً)

پھر آپؑ نے یہ مطالبہ کیا:۔

"بجز اسلام وہ مذہب کہاں اور کدھر ہے جو یہ خصلت اور طاقت اپنے اندر رکھتا ہے اور وہ لوگ کہاں اور کس ملک میں رہتے ہیں جو اسلامی برکات اور نشانوں کا مقابلہ کر سکتے ہیں۔" (ایضاً)

خدمتِ اسلام کی آپؑ کو کتنی فکر تھی اس کی بابت اس اعلانِ خداوندی کے بعد منشی فتح دین صاحب اپنے ایک چشم دید واقعہ میں لکھتے ہیں:۔

"میں حضورؑ کی خدمت میں اکثر حاضر ہوا کرتا تھا۔ کئی مرتبہ حضورؑ کے پاس ہی رات کو بھی قیام کرتا۔ ایک مرتبہ رات کو دیکھا کہ آپؑ ماہیٔ بے آب کی طرح تڑپ رہے ہیں اور ایک کونہ سے دوسرے کونہ تک تڑپتے ہوئے چلے جاتے ہیں۔ میں اس حالت کو دیکھ کر ڈر گیا۔ صبح میں نے حضورؑ کی خدمت میں عرض کیا کہ رات میری آنکھوں نے اس قسم کا نظارہ کیا ہے کیا حضور کو کوئی تکلیف تھی یا درد گردہ وغیرہ کا درد تھا۔ آپؑ نے فرمایا میاں فتح دین کیا تم اس وقت جاگتے تھے؟ اصل بات یہ ہے کہ جس وقت ہمیں اسلام کی مہم یاد آتی ہے اور جو جو مصیبتیں اس وقت اسلام پر آرہی ہیں ان کا خیال آتا ہے تو ہماری طبیعت سخت بے چین ہو جاتی ہے اور یہ اسلام کا درد ہے جو ہمیں اس طرح بے قرار کر دیتا ہے۔"

خود حضورؑ اس درد کا اظہار اپنے اشعار میں یوں بیان فرماتے ہیں ؎

دین و تقویٰ گم ہوا جاتا ہے یارب رحم کر
بے بسی سے ہم پڑے ہیں کیا کریں کیا اختیار
میرے آنسو اس غمِ دلسوز سے تھمتے نہیں
دیں کا گھر ویران ہے دنیا کے ہیں عالی منار
اے مرے پیارے مجھے اس سیلِ غم سے کر رہا
ورنہ ہو جائیگی جاں اس درد سے تجھ پر نثار

آپؑ نے اس ارادۂ الٰہی کی تکمیل اور عظمتِ اسلام کے لئے کوئی دقیقہ فروگذاشت نہیں کیا۔ اپنی جائیداد، مال، وقت و آرام اور اولاد کو وقف کر دیا حتّٰی کہ جان تک کی بازی لگا دی۔

(باقی)

ماہ بماہ لازمی چندہ جات کی ادائیگی سے ایک ماہ میں دو ماہ کا بار نہیں پڑتا (ناظر بیت المال آمد)

خواجہ ظہور الدین صاحب بٹ مرحوم آف گوجر خان کا ذکرِ خیر

مکرم قریشی محمد حنیف صاحب قمر سائیکل سیاح

مخرمی خواجہ صاحب موصوف سے عاجز کی پہلی ملاقات جولائی ۱۹۵۸ء میں ہوئی جبکہ یہ عاجز لاہور سے سائیکل پر کوہ مری کے سفر پر گیا تھا۔ اس کے بعد سفروں کے دوران کئی بار گوجر خان میں ان سے ملتا رہا۔ غالباً ۱۹۶۲ء سے تو عموماً ہر سال رمضان شریف میں ان کی دعوت پر وہاں جاتا اور نماز تراویح پڑھاتا اور درس دیتا۔ مخرمی خواجہ صاحب خدام سلسلہ کے لئے خصوصاً بہت مہمان نواز تھے۔ کتب سلسلہ احمدیہ کے عالم اور اپنے حلقہ اثر میں پیغام حق پہنچانے میں مصروف رہتے مرکز سے کتب اور رسالے منگوا کر خاصی تعداد میں تقسیم کرواتے۔

مخرمی خواجہ صاحب باوجود ضعف اور عوارض کے مغرب اور صبح کی نمازوں میں معہ اپنے عزیز پوتوں اور نواسوں کے مسجد میں آکر با جماعت نماز پڑھتے وقتاً عارضی کے سلسلہ میں جو احباب تشریف لاتے رہے ان سے خدام کے علاوہ خواتین کو بھی ترجمہ قرآن مجید پڑھانے کا انتظام کیا۔ اپنی جماعت کے مردوں اور خواتین کی طرف چندوں کا بقایا نہ رہنے دیتے۔ اپنی بیگم صاحبہ اور اپنی گریجوایٹ دختر اہلیہ مکرمی میجر منیر صاحب شہید کو بھی تربیت دی ہوئی تھی۔ جو کہ باقاعدگی سے ہفتہ وار خواتین کا اجلاس کرتیں اور چندے جمع کرکے مرکز میں بھجواتیں۔ جزاہما اللہ تعالیٰ۔

۱۹۶۸ء کے رمضان شریف میں عاجز کا فرزند عزیزم حافظ محمد صادق صاحب تراویح پڑھانے کے لئے گوجر خان آیا تو بیمار ہو گیا۔ اسکے علاج میں کافی خرچ کیا قیمتی ادویات اسے دیں۔ انکی بیگم صاحبہ نے اپنے بیٹوں کی طرح اس کی خدمت کی۔

ایک بار قریبی گاؤں سے ایک مخلص احمدی جوان (جس کو والدین نے گھر سے نکالا ہوا تھا) اپنی شادی کے سلسلہ میں امداد کے لئے آیا تو خواجہ صاحب نے خود بھی اس کی امداد کی اور جماعت سے بھی کافی امداد کروائی۔ اور بھی کئی دوست وقتاً فوقتاً امداد کے لئے آتے رہے آپ نے کسی کو خالی واپس نہیں کیا۔

مخرمی خواجہ صاحب کی طبیعت بہت نرم اور حلیم تھی۔ جماعت کے احباب ان کی ہر ایک تحریک اور حکم کو خوشی سے مانتے تھے۔ وکلاء ان کو دیوانی کا قابل وکیل جانتے تھے۔ اور وہ ان کی جدائی سے مغموم ہیں۔

ہر جمعہ کو تمام جماعت کو بٹھا کر نماز کا ترجمہ باری باری سنتے اور غلطیوں کی اصلاح کرتے پھر کسی ایک تربیتی مضمون پر تقریر بھی کرتے۔ ان کی ان سرگرمیوں سے ان کے تبلیغی اور تعلیمی جوش کا پتہ لگتا تھا۔ جزاہ اللہ تعالیٰ

خدام اور اطفال کی دینی تعلیم کا امتحان لیتے قابل اطفال کو انعام دلاتے تاکہ حوصلہ افزائی ہو۔ ان امتحانوں میں اپنے پوتوں اور نواسوں کو بھی برابر شامل رکھتے اپنے عزیز داماد میجر منیر صاحب کی شہادت پر خود بھی صبر کا عمدہ نمونہ دکھایا اور اپنی عزیزہ بیٹی کو بھی ہمت دلاتے رہے۔

الغرض خواجہ صاحب مرحوم احمدیت کے ایک سچے فدائی اور مخلوق اور جماعت کے افراد کے سچے ہمدرد تھے۔ غالباً وفات سے دو سال قبل انکو وصیت کرنے کی بھی توفیق ملی اور موصیوں کے عزب میں جا شامل ہوئے بیماری میں آپ کے فرزندوں نے ان کو لاہور اپنے پاس بلا کر علاج میں پوری کوشش کی مگر خدا تعالیٰ کی مشیت پوری ہوئی۔

دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ ان کے سب پسماندگان کو صبر کی طاقت بخشے اور مرحوم کو اللہ تبارک و تعالیٰ جنت الفردوس میں اپنے قرب کا مقام عطا فرمائے۔ اور ہم سب کو ان کے اچھے نمونہ پر چلنے کی توفیق بخشے۔ آمین۔

درخواست دعا

مکرم شیخ سلطان علی صاحب پنشنر محلہ دارالیمن ربوہ تین چار دن سے بیمار ہیں احباب جماعت ان کی کامل صحت کے لئے دعا فرماویں۔

(محمد اسمٰعیل اسلم صدر محلہ دارالیمن)

جامعہ نصرت برائے خواتین ربوہ میں گیارھویں کلاس کا داخلہ

میٹرک کے نتائج کا اعلان ہونے کے بعد اب گیارھویں کلاس میں داخلے شروع ہو جائیں گے ملتان بورڈ نے میٹرک کے نتائج کا اعلان کر دیا ہے اور لاہور اور سرگودھا ثانوی بورڈز کے نتائج کا اعلان بھی ہو چکا ہے۔ نتائج کے دس روز بعد تمام میٹرک پاس طالبات کے لئے جامعہ نصرت میں داخلہ شروع ہو جائیگا اور دس روز تک بغیر لیٹ فیس کے جاری رہے گا

احباب سے گذارش ہے کہ اعلیٰ تعلیم کے لئے اپنی بچیوں کو جامعہ نصرت میں داخل کروائیں تاکہ وہ خالص اسلامی ماحول اور پاکیزہ فضا میں علم حاصل کر سکیں اور دنیوی تعلیم کے ساتھ علم دینی سے بھی بہرہ ور ہوں۔ یہاں دینیات کی تعلیم لازمی ہے دینیات کے سالانہ امتحان حضرت ام متین صاحبہ ڈائریکٹرس جامعہ نصرت کی زیر نگرانی منعقد کئے جاتے ہیں۔ اور ایف اے اور بی اے میں دینیات میں فرسٹ آنیوالی طالبات کو لجنہ اماء اللہ مرکزیہ کی طرف سے طلائی تمغہ جات عطا کئے جاتے ہیں حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے انعامی دینیات ٹسٹ میں بھی طالبات شوق سے حصہ لیتی ہیں اور ہر سال حضرت امیر المومنین سکالر شپ حاصل کرتی ہیں۔ ناظرہ قرآن کریم پڑھانے کا بھی انتظام ہے۔

بفضل ایزدی جامعہ نصرت کے ایف اے اور بی اے کے سالانہ نتائج بھی ہمیشہ شاندار رہے ہیں۔ گزشتہ برس ایف اے میں سات اور بی اے میں دس طالبات نے فرسٹ ڈویژن حاصل کی اور گورنمنٹ وظائف کی حقدار قرار دی گئیں ۱۹۶۹ء سے اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے ایف۔ ایس سی (پری میڈیکل اور پری انجنیئرنگ) کا اجراء ہو چکا ہے۔ سائنس بلاک کی عمارت زیر تعمیر ہے جو انشاء اللہ موسمی تعطیلات میں مکمل ہو جائے گی۔ سائنس کا تمام ضروری سامان خرید لیا جا چکا ہے اور سٹاف بھی [illegible] ہے اور نہایت محنت اور توجہ سے اپنے فرائض سر انجام دیتی ہیں۔

جامعہ نصرت ہوسٹل میں بورڈرز کی نگرانی کے لئے ہمہ وقت سپرنٹنڈنٹ موجود ہے اور بچیوں کی تربیت پر خاص توجہ دی جاتی ہے۔ حضرت ام متین صاحبہ ان کی تربیت میں عملاً دلچسپی لیتی ہیں۔ اور گاہے گاہے کالج اور ہوسٹل میں تشریف لا کر اپنی زریں نصائح سے سٹاف و طالبات کی راہنمائی فرماتی ہیں۔ ہر ممکن کوشش کی جاتی ہے کہ بورڈرز اپنی زندگیوں کو صحیح اسلامی رنگ میں رنگین کریں۔ نماز با جماعت کا انتظام ہے۔ ماہ رمضان میں درس اور تراویح کے لئے سپرنٹنڈنٹ کی معیت میں طالبات کو مسجد بھیجا جاتا ہے۔ ماہ رمضان میں سحری اور افطاری کا نہایت تسلی بخش انتظام کیا جاتا ہے

طالبات جامعہ نصرت کو مسموم مغربی فضا سے محفوظ رکھنے کے لئے حضرت ام متین صاحبہ کے علاوہ علمائے سلسلہ بھی مختلف عنوانات پر لیکچر دینے کے لئے مدعو کئے جاتے ہیں اور طالبات لجنہ اماء اللہ ربوہ مرکزیہ کی طرف سے منعقد کردہ تمام امتحانات و مقابلہ جات میں شرکت کرتی ہیں اور اکثر اول اور دوم پوزیشن حاصل کرتی ہیں

الغرض احباب اگر اپنی تعلیم یافتہ بچیوں کو صحیح رنگ میں مسلمان دیکھنا چاہتے ہیں اور پرسکون پاکیزہ ماحول میں تعلیم دلوانا چاہتے ہیں تو جامعہ نصرت سے بہتر کوئی کالج نہیں۔ داخل ہونے والی طالبات کو چند ایک امور ذہن نشین کر لینے چاہئیں

۱۔ تمام طالبات کا اردو۔ انگریزی اور دینیات کا امتحان ہوگا۔ یہ ٹسٹ ہر طالبہ کے لئے لازمی ہے۔ لیٹ داخل ہونے والی طالبات کا بھی ٹسٹ ہوگا۔ اور ان کے نتائج کی بناء پر سیکشن بنائے جائیں گے۔

۲۔ ہر مسلمان طالبہ کے لئے اسلامی پردہ لازمی ہے۔ کالج میں داخل ہونے والی طالبات کے لئے ضروری ہے کہ برقعہ لیں۔ ۳۔ سفید سوتی یونیفارم لازمی ہے۔

(پرنسپل جامعہ نصرت۔ ربوہ)

وعدہ جات چندہ تحریک خاص لجنہ اماء اللہ

قسط ۳۷

حضرت سیدہ مریم صدیقہ صاحبہ مدظلہا العالی

جلسہ سالانہ سنہ ۶۸ء کے موقعہ پر خاکسار نے حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ کی منظوری سے بہنوں کے سامنے یہ تجویز پیش کی تھی کہ سنہ ۷۲ء میں انشاء اللہ تعالیٰ لجنہ اماء اللہ کے قیام پر پچاس سال پورے ہو جائیں گے۔

۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ اس خوشی میں لجنہ اماء اللہ پانچ لاکھ روپے کا ایک فنڈ قائم کرے اور یہ رقم چار سال میں جمع کرنے کی کوشش کرے۔ اس رقم کو مندرجہ ذیل پانچ مدات پر خرچ کیا جائے گا

۱۔ ایک لاکھ روپیہ لجنہ حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ کی خدمت میں اس غرض سے پیش کرے کہ حضور اس خوشی کے موقع پر کسی ایک زبان میں قرآن مجید کا ترجمہ شائع فرمائیں۔

۲۔ عمارت دفتر لجنہ اماء اللہ کی توسیع

۳۔ نصرت انڈسٹریل سکول کی تعمیر

۴۔ فضل عمر جونیئر ماڈل سکول کی تعمیر

۵۔ تاریخ لجنہ اماء اللہ کی تدوین اور اشاعت۔ تاریخ لجنہ کا کام شروع کیا جا چکا ہے اور اللہ تعالیٰ کے فضل سے امید ہے کہ انشاء اللہ جلسہ سالانہ تک پہلی جلد جو ہجرت تک کے حالات پر مشتمل ہوگی شائع کر دی جائے گی

ابھی تک چندہ تحریک خاص لجنہ پر کل ۲،۷،۱۰۴ کے وعدہ جات موصول ہوئے اور کل وصولی اس وقت تک ۸۸/ ۶،۴ر۲۰ ہے ڈیڑھ سال اس تحریک پر گزر چکا ہے۔ اس لحاظ سے وصولی کم ہے۔ جب تک وعدہ جات کی نصف رقم جمع نہ ہو جائے تعمیر کا کام شروع نہیں کیا جا سکتا تمام لجنات اور بہنوں سے درخواست ہے کہ وہ اس چندہ کی طرف توجہ کریں جس بہن نے ابھی تک اس کا وعدہ نہیں لکھوایا وہ وعدہ لکھوائیں اور جنہوں نے وعدہ لکھوایا ہے وہ ادائیگی جلد سے جلد کرنے کی کوشش کریں۔

انشاء اللہ پانچ صد یا اس سے زائد دینے والی بہن کا نام دفتر لجنہ اماء اللہ کے ہال میں کندہ کروا دیا جائے گا۔

گزشتہ اعلان کے بعد مندرجہ ذیل وعدہ جات موصول ہوئے ہیں۔

۱۔ محترمہ سیدہ محمد جبیں صاحبہ ٹنڈو محمد خاں ۔۔ — ۱۰۰

۲۔ ” بشیر بیگم صاحبہ ” ” ۔۔ — ۱۰۰

۳۔ ” فاطمہ بیگم صاحبہ ” ” ۔۔ — ۱۰۰

۴۔ ” اہلیہ عبدالمتین صاحب رحیم یار خاں ۔۔ — ۱۰۰ وصول

۵۔ ” زکیہ خاتون اہلیہ محمد یوسف صاحب کراچی ۔۔ — ۵۰۰

تحریک خاص لجنہ کے چندہ کی وصولی ماہ بماہ مصباح میں شائع کی جاتی ہے۔ چندہ دہندگان اس کو ضرور پڑھ لیا کریں۔

(مریم صدیقہ صدر لجنہ مرکزیہ)

اراکین مجلس کارپرداز بہشتی مقبرہ

برائے $\frac{۱۳۴۹}{۱۳۵۰}$ ہجری شمسی مطابق $\frac{۱۹۷۰}{۱۹۷۱}$

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ بنصرہ العزیز نے نئے سال کے لئے مندرجہ ذیل اراکین منظور فرمائے ہیں:۔

۱۔ محترم مولانا ابوالعطاء صاحب جالندھری اڈیشنل ناظر اصلاح و ارشاد ۔ صدر

۲۔ ” قاضی محمد نذیر صاحب ناظر اصلاح و ارشاد ممبر

۳۔ ” صوفی غلام محمد صاحب۔ اڈیشنل ناظر بیت المال ممبر

۴۔ ” مولانا نذیر احمد صاحب مبشر ناظم قضا ممبر

۵ ” نور محمد صاحب نسیم سیفی وکیل التعلیم تحریک جدید ممبر

۶ خاکسار سید مسعود مبارک شاہ سیکرٹری

(سیکرٹری مجلس کارپرداز ربوہ)

دفتر دوم کی انیس ۱۹ سالہ کتاب کی تیاری

سیدنا حضرت المصلح الموعود رضی اللہ عنہ کی ہدایات کی روشنی میں جس طرح دفتر اول کی یادگاری کتاب شائع کی جا چکی ہے۔ اسی طرح دفتر دوم کی انیس سالہ کتاب بھی انشاء اللہ تعالیٰ شائع کی جائے گی۔ اس سلسلہ میں سیکرٹریان تحریک جدید کو مسودہ کے فارم بھجوائے جا چکے ہیں۔ جس کی خانہ پری کے بعد سیکرٹری تحریک جدید کو چاہیئے تھا کہ وہ مرکز کو واپس بھجوا دیتے لیکن سوائے جماعت احمدیہ کوئٹہ کے کسی اور جماعت کی طرف سے ہمارے ارسال کردہ فارم واپس نہیں آئے اب ان سطور کے ذریعہ دوبارہ اعلان کیا جاتا ہے۔ کہ ہر جماعت مقامی مجاہدین دوم کی فہرست دفتر ہذا کو جلد از جلد مہیا کر دیں۔ اگر فارم میسر نہ آئیں۔ تو سادہ کاغذ پر ہی فہرست بھجوا دیں۔ مجاہدین کے حسابات کا اندراج دفتر ہذا کے ذمہ ہے۔ مقامی جماعتوں کو صرف نام مہیا کرنے کا اہتمام کرنا ہے۔ اگر یہ سادہ سا کام بھی جماعتوں کی طرف سے تکمیل تک نہ پہنچایا گیا اور اس کے نتیجے میں کچھ مجاہدین کے نام شامل کتاب ہونے سے رہ گئے تو اس کی ذمہ داری متعلقہ جماعتوں پر ہوگی۔ ان سطور کے ذریعے اگر کسی سیکرٹری صاحب تحریک جدید کو معاملہ واضح نہ ہوا ہو۔ تو ان کا فرض ہوگا۔ کہ وہ دفتر ہذا سے رجوع فرمائیں اور کا حقہٗ کوشش فرمائیں کہ کسی مجاہد کو بھی شکایت کا موقع نہ ملے۔ یہ کتاب ایک یادگاری کتاب ہوگی۔ جس سے محرومی کسی مجاہد کو بھی پسند نہ ہوگی۔

(وکیل المال اوّل تحریک جدید)

درخواست ہائے دُعا

۱۔ میرا بچہ عزیزم عبدالحمید دو ہفتے میو ہسپتال لاہور میں زیر علاج رہ کر اب گوجرانوالہ آ گیا ہے۔ تاہم ابھی وہ پوری طرح صحتیاب نہیں ہوا۔ براہ کرم احباب اس کی صحت کاملہ و عاجلہ کے لئے دعا فرما کر ممنون فرما دیں۔

احقر عبدالرحمٰن صاحب جنرل سیکرٹری جماعت احمدیہ گوجرانوالہ

۲۔ خاکسار کی ہمشیرہ ڈاکٹر امۃ اللطیف صاحبہ اہلیہ ڈاکٹر آغا طاہر صاحب زیدی ایم بی بی ایس ودوم گلی لاہور تقریباً ۳ ہفتے سے مسلسل بخار اور بلڈ پریشر کی وجہ سے بیمار ہیں کمزوری بہت ہے احباب ان کی کامل صحت کے لئے دعا فرما دیں

(عبدالسلام اختر ایم اے۔ ربوہ)

۳۔ محترمہ امۃ الباری صاحبہ ایم اے بیگم قریشی ناصر احمد صاحب کراچی تحریر فرماتی ہیں:۔ میری بچی ننھی امۃ الصبور کے لئے درد مندانہ دعا کی التجا ہے۔ شدید بخار کے اثر سے خدشہ ہے کہ اس کی سماعت متاثر ہو گئی ہے۔ تمام احمدی بہن بھائی دعا فرما دیں کہ اللہ تعالیٰ عزیزہ کو اپنے فضل سے صحت کاملہ و عاجلہ دے کر ہر قسم کے خطرات سے محفوظ رکھے۔ (وکیل المال اوّل تحریک جدید ربوہ)

۴۔ بندہ سات سال سے بیکار ہے۔ ساتھ ہی شوگر کا بھی مریض ہے۔ احباب میرے لئے دعا فرمائیں۔ نیز اگر میرے مناسب حال کوئی ملازمت مل سکے تو دوست اس کے لئے بھی کوشش فرمائیں۔ تعلیم میٹرک تک ہے۔

(سید مبشر علی احمدی مکان ۱۲ حسن منزل بازار سمیاں اندرون ٹکسالی گیٹ لاہور)

۵۔ خاکسار کے والد ملک مسعود خاں صاحب کا ۹ جولائی سنہ ۷۰ء کو گردہ کا اپریشن ہوا ہے۔ اپریشن کامیاب رہا۔ احباب جماعت صحت کاملہ و عاجلہ کے لئے دعا فرمائیں۔ (محمد اقبال ملک بی اے ایڈووکیٹ پشاور)

۶۔ میری والدہ محترمہ کی طبیعت تاحال ناساز ہے۔ احباب دعا فرمائیں خدا تعالیٰ صحت کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے۔

(خلیل احمد ابن میاں سراج الدین صاحب ورکی ایم سی اے بلڈنگ لاہور)

۷۔ میں امسال ایم ایس سی کا امتحان دے رہی ہوں اعلیٰ اور نمایاں کامیابی کے لئے دعا فرما دیں۔ (امۃ الحفیظ عابدہ زبیری)

۸۔ خاکسار کی طبیعت کئی دنوں سے خراب چلی آ رہی ہے۔ نیز کاروبار کے لئے بزرگان سلسلہ سے دعا کی درخواست ہے۔

(شریف سائیکل ورکس ربوہ)

"نصرت جہاں ریزرو فنڈ" میں حصہ لینے والے مخلصین

نام مجاہد مع جماعت	وعدہ	ادائیگی
مکرم میاں غلام احمد صاحب مع برادران — وزیر آباد	۲۰۰۰	
" ماسٹر عنایت اللہ صاحب — "	۵۰۰	
" گلزار احمد صاحب — "	۵۰۰	
" چوہدری لطیف احمد صاحب گھمن — "	۵۰۰	
" پروفیسر چوہدری محمد احسن صاحب — "	۵۰۰	
" چوہدری محمد حسین صاحب ہیڈ خانکی — "	۵۰۰	
" ملک غلام احمد صاحب — گکھڑ	۲۰۰۰	
" خلیل احمد صاحب — "	۵۰۰	
" محمد اکبر اقبال واہل وعیال — "	۵۰۰	
" لفٹننٹ کرنل محمد سعید صاحب — لاہور	۱۰۰۰	
محترمہ سارہ بیگم صاحبہ اہلیہ " " — "	۵۰۰	
مکرم میاں محمد بشیر صاحب گھڑی ساز — "	۵۰۰	۱۰۰
" عبدالغفور صاحب — جام شورو سندھ	۲۰۰۰	
مکرمہ والدہ محترمہ " " — " "	۵۰۰	
" اہلیہ صاحبہ " " — " "	۵۰۰	
مکرم عبدالرحیم پراچہ صاحب — اسلام آباد	۵۰۰۰	
محترمہ اہلیہ صاحبہ " " " — "	۲۰۰۰	
مکرم صاحبزادہ مرزا طاہر احمد صاحب — ربوہ	۵۰۰۰	
محترمہ بیگم صاحبہ " " " " — "	۵۰۰	
بچگان " " " " — "	۱۰۰۰	
مکرم مبشر احمد صاحب بٹ بمعہ والدہ صاحبہ — لائل پور	۵۰۰	۱۰۰
" محمد حسین صاحب بٹ لوکو شیڈ — گنڈیاں	۵۰۰	
" محمد یحییٰ حسن ملک خانپور چک ۲۲۶ — لائل پور	۵۰۰	
" ڈاکٹر نصیر احمد صاحب — قبولہ	۵۰۰	
" سلطان محمود انور صاحب معہ اہل وعیال — ربوہ	۵۰۰	
" عبدالرزاق صاحب پی۔ٹی۔آئی جامعہ احمدیہ — "	۵۰۰	۲۰۰
" سید محمد احمد صاحب — لاہور چھاؤنی	۵۰۰۰	
محترمہ بیگم صاحبہ " " " — "	۲۰۰۰	
مکرم خواجہ عبدالعزیز صاحب — دتیال ضلع جہلم	۵۰۰	
" چوہدری فضل الٰہی صاحب ڈرائیور منجانب والدین — گھاریاں	۵۰۰	
" بشیر احمد صاحب ماڈل ٹاؤن — لاہور	۵۰۰۰	
" چوہدری محمد یوسف صاحب نائب آڈیٹر معہ اہل وعیال ووالدین — ربوہ	۵۰۰	۱۲۵
محترمہ مس صادقہ رمضان صاحبہ جامعہ نصرت — "	۵۰۰	۲۰۰
" مسز رضیہ مشتاق " " منجانب والدین — "	۵۰۰	
" مس حامدہ صاحبہ " — "	۵۰۰	
مکرم ڈاکٹر ناصر احمد صاحب پرواڑی معہ اہل وعیال — "	۵۰۰	
" مولوی غلام احمد صاحب فرخ مربی سلسلہ — حیدر آباد	۵۰۰	
" عبدالقادر شکرانی عیدگاہ روڈ — اوچ شریف	۵۰۰	
" چوہدری شاہ محمد صاحب جمال پور — نوابشاہ	۵۰۰	
" " رستم علی صاحب " — "	۵۰۰	
" رحمت اللہ صاحب بٹ معہ اہلیہ — منڈی بہاؤالدین	۵۰۰	۵۰۰
" چوہدری عنایت اللہ صاحب — سرگودہا	۵۰۰۰	
" شیخ مبارک احمد صاحب پراچہ — "	۶۰۰۰	۴۰۰
" مرزا عبدالحق صاحب ایڈووکیٹ امیر جماعت — "	۵۰۰	

وصایا

ضروری نوٹ:۔ مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز اور صدر انجمن احمدیہ کی منظوری سے قبل صرف اس لئے شائع کی جا رہی ہیں تاکہ اگر کسی صاحب کو ان وصایا میں سے کسی وصیت کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو دفتر بہشتی مقبرہ کو پندرہ دن کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

ان وصایا کو جو نمبر دئے جا رہے ہیں وہ ہرگز وصیت نمبر نہیں ہیں بلکہ مسل نمبر ہیں۔ وصیت نمبر صدر انجمن احمدیہ کی منظوری حاصل ہونے پر دئے جائیں گے۔

۳۔ وصیت کنندگان سیکرٹری صاحبان مال، سیکرٹری صاحبان وصایا۔ اس بات کو نوٹ فرمالیں۔ (سیکرٹری مجلس کارپرداز ربوہ)

مسل نمبر ۲۱۰۰۴

میں ڈاکٹر نذیر احمد ہومیوپیتھک ولد چوہدری غلام محمد صاحب قوم آرائیں پیشہ میڈیکل پریکٹیشنر عمر ۵۴ سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ ۲۵/۵/۷۰ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں۔ میری موجودہ جائداد حسب ذیل ہے:

۱۔ ایک مکان نمبر ۲۹ بلاک نمبر ۱ ایک کنال محلہ دارالیمن ربوہ مالیتی ۔/۶۰۰۰ روپے

۲۔ زرعی اراضی ۳ ایکڑ واقع چک نمبر ۱۳ گ ب تحصیل ضلع لائلپور مالیتی ۔/۸۰۰ روپے

۳۔ ایک عدد پلاٹ رقبہ ½ ۱۲ مرلہ دکان کا دارالیمن ربوہ قیمت ۔/۱۲۰۰ روپے

مندرجہ بالا مکان و دکان کے پلاٹ کا میں ½ حصہ کا مالک ہوں۔ اس میں میرا حصہ مبلغ ۔/۱۲۰۰ روپے ہے۔

میں اپنی مندرجہ بالا جائداد کے 1/10 حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتا ہوں۔ اگر اس کے بعد کوئی جائداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتا رہونگا اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو اس کے بھی 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔

اس وقت مجھے مبلغ ۔/۶۸ روپے ماہوار پنشن آمد ہے میں تا زیست اپنی آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتا رہونگا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر وصیت سے منظور فرمائی جائے۔

العبد:۔ ڈاکٹر نذیر احمد ہومیوپیتھک

گواہ شد:۔ عبدالمجید ناصر دارالیمن ربوہ

گواہ شد:۔ نصیر احمد قریشی ہیڈ ماسٹر گورنمنٹ پرائمری سکول ربوہ۔

مسل نمبر ۲۱۰۰۵

میں مریم صدیقہ زوجہ محمود مجیب اصغر قوم بٹ پیشہ خانہ داری عمر ۲۲ سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ ۱۶/۵ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں میری موجودہ جائداد حسب ذیل ہے (۱) زیور طلائی ۲۰ تولہ مالیتی ۔/۳۰۰۰ روپیہ (۲) حق مہر ۔/۵۰۰۰

میں اپنی مندرجہ بالا جائیداد کے 1/10 حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتی ہوں اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتی رہوں گی اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو اس کے بھی 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔

الامۃ مریم صدیقہ

گواہ شد:۔ محمود مجیب اصغر خاوند موصیہ ٹانگ منڈی۔ ضلع شیخوپورہ

گواہ شد:۔ عبدالسلام بھٹی سیکرٹری مال دارالصدر غربی ربوہ۔

مسل نمبر ۲۱۰۰۶

میں خورشید بیگم بیوہ میاں عبدالرحیم صاحب صراف قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر ۷۰ سال بیعت ۱۹۲۹ء ساکن جڑانوالہ ضلع لائلپور بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ ۱۶/۳/۷۰ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں میری موجودہ جائیداد حسب ذیل ہے۔ حق مہر بصورت زیور وصول کر لیا ہے جو ۔/۲۰۰ روپے تھا زیورات وزنی ۶ تولہ مالیتی ۔/۹۳۶ روپے

میں اپنی مندرجہ بالا جائیداد کے 1/10 حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتی ہوں اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتی رہوں گی اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو اس کے بھی 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔

الامۃ:۔ خورشید بیگم گواہ شد میاں عبدالعظیم

گواہ شد:۔ میاں عبدالحلیم۔

تحریک وقف عارضی کے بارے میں احباب کا فرض

وقف عارضی کی تحریک جماعت میں تعلیم قرآنِ مجید کی سکیم کو پایۂ تکمیل تک پہنچانے کی اساس ہے۔ وقف عارضی میں حصہ لینے والے کی اپنی روحانی تربیت کا ایک بہترین ذریعہ ہے۔ جماعتوں میں اتحاد، تعارف اور دینی روح کی ترقی کا موجب ہے۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے اللہ تعالیٰ کے القاء سے یہ تحریک فرمائی ہے اور اس کے بارے میں آپ کو الٰہی بشارت مل چکی ہے۔ پس نہایت مبارک ہیں وہ احباب جنہیں اس بابرکت تحریک میں سال بسال حصہ لینے کی سعادت حاصل ہو رہی ہے۔

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح ایدہ اللہ بنصرہٖ نے اس تحریک کا مخاطب سب افرادِ جماعت کو قرار دیا ہے۔ مرد بھی مخاطب ہیں احمدی عورتیں بھی۔ نوجوان بھی حضور کے مخاطب ہیں۔ سلسلہ کے کارکن حتیٰ کہ واقفِ زندگی اور مربی صاحبان بھی مخاطب ہیں۔ اِس تحریک کا خلاصہ یہ ہے کہ وقف کرنے والا کم از کم دو ہفتے اور زیادہ سے زیادہ چھ ہفتے تعلیم قرآن مجید اور تربیت جماعت کے لئے وقف کرے۔ وقف کرنے والی عورتیں، بچوں اور عورتوں کو اپنے محلہ اور اپنے ہی گاؤں میں قرآن پڑھانے، نمازوں کی ترغیب دینے اور مسائلِ دینیہ سمجھانے کے لئے مقرر کی جاتی ہیں۔

وقف کرنے والے مرد جتنے فاصلہ تک اپنے خرچ پر جا سکتے ہوں وہ فارم پُر کرتے وقت اس کا اندراج کر دیتے ہیں انہیں اسی قدر فاصلہ پر کسی جماعت میں مقرر کیا جاتا ہے۔ ان واقفین کے لئے ضروری ہوتا ہے کہ وہ اپنا کھانا اپنے خرچ پر خود تیار کریں یا قیمتاً لے کر کھائیں جماعت کی طرف سے کھانا نہ کھائیں۔ جماعتوں کو بھی ان دنوں میں واقفین کو جماعت کا کھانا کھانے پر مجبور نہ کرنا چاہیئے۔

یہ تحریک نہایت بابرکت تحریک ہے اس میں بہت سے روحانی اور تربیتی فوائد موجود ہیں۔ اِس سال کے لئے کم از کم سات ہزار مخلص واقفین کی ضرورت ہے۔ امراء و صدر صاحبان نیز مربیانِ سلسلہ سے درخواست ہے کہ براہِ کرم احبابِ جماعت کو بار بار اور مؤثر رنگ میں اس تحریک کی طرف توجہ دلاتے رہیں۔ اللہ تعالیٰ سب کو جزائے خیر بخشے۔ آمین۔

ابوالعطاء

(ایڈیشنل ناظر اصلاح و ارشاد (تعلیم القرآن)

جامعہ نصرت (برائے خواتین) ربوہ میں داخلہ

جامعہ نصرت برائے خواتین ربوہ میں گیارہویں کلاس کا داخلہ (آرٹس اور سائنس مضامین) ۲۵ جولائی سے شروع ہوگا اور دس روز تک جاری رہے گا۔

درخواستیں مجوزہ فارم پر مع پریویٹ اور کیریکٹر سرٹیفکیٹ ۲۳ جولائی تک دفتر ہذا میں پہنچ جائیں (فارم داخلہ اور پراسپکٹس دفتر جامعہ نصرت سے حاصل کریں)

سرگودہا بورڈ کے علاوہ کسی اور بورڈ سے امتحان پاس کرنے والی طالبات کے لئے متعلقہ بورڈ سے مائیگریشن سرٹیفکیٹ لانا لازمی ہوگا۔

انٹرویو:- روزانہ ۸ بجے صبح سے ایک بجے بعد دوپہر تک۔

ہونہار اور مستحق طالبات کے لئے فیس معافی اور وظائف کی مراعات۔ اعلیٰ تعلیم اور پاکیزہ اسلامی ماحول نیز ہوسٹل کا تسلی بخش انتظام ہے۔

پرنسپل

جامعہ نصرت (برائے خواتین) ربوہ

اپنے ذہین بچوں کو بھی تعلیم الاسلام کالج میں داخل کرائیں

احمدی والدین سے ایک اپیل

کسی تعلیمی ادارہ کے نتائج اور معیارِ تعلیم کو بلند تر رکھنے کے لئے یہ بہت ضروری امر ہے کہ اچھے، قابل اور ذہین طالب علم بھی داخل ہوتے رہیں۔ تعلیم الاسلام کالج کی ماضی کی عظیم الشان روایات برقرار رکھنے کے لئے ضروری ہے کہ احمدی والدین اپنے ذہین بچوں کو بھی داخلہ کے لئے ربوہ بھجوائیں۔

عنقریب فرسٹ ایر میڈیکل، نان میڈیکل اور ایف۔ اے میں داخلہ شروع ہو رہا ہے۔ اس موقع پر احمدی والدین حضرت المصلح الموعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے ذیل کے ارشادِ مبارک کو ملحوظ رکھیں:-

"احباب کو چاہیئے کہ خاص توجہ اور کوشش کے ساتھ زیادہ سے زیادہ طالبِ علم داخل کرائیں اور اپنے غیر احمدی احباب میں تحریک کریں۔"

(الفضل اکتوبر ۴۴ ۱۹ء)

(پرنسپل تعلیم الاسلام کالج۔ ربوہ)

ایم۔ اے کا امتحان دینے والے توجہ فرمائیں

حسبِ سابق امسال بھی تعلیم الاسلام کالج ربوہ میں ایم۔ اے کا سنٹر بن رہا ہے جو امیدوار اپنا سنٹر ربوہ رکھنا چاہیں وہ یونیورسٹی سے فوری رابطہ قائم کریں۔

(پرنسپل تعلیم الاسلام کالج ربوہ)

نصرت جہاں بیگم صاحبہ اہلیہ مکرم چوہدری عبدالمجید صاحب وفات پا گئیں

اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْنَ

ربوہ۔ افسوس کے ساتھ لکھا جاتا ہے کہ نصرت جہاں بیگم صاحبہ اہلیہ مکرم چوہدری عبدالمجید صاحب کارکن صدر انجمن احمدیہ ۱۳ جولائی ۱۹۷۰ء کو ½۳ بجے علی الصبح بعمر قریباً ۵۰ سال ربوہ میں وفات پا گئیں۔ اناللہ وانا الیہ راجعون۔ مرحومہ محترم ڈاکٹر محمد حسین خاں صاحب ابن حضرت امام خاں صاحب رضی اللہ عنہ کی بیٹی اور محترم سردار عبدالحمید صاحب ریلوے آڈٹ آفیسر مرحوم کی بہو تھیں۔

اُسی روز بعد نماز مغرب مسجد مبارک میں محترم مولانا قاضی محمد نذیر صاحب ناظر اصلاح و ارشاد نے نماز جنازہ پڑھائی جس میں صدر انجمن احمدیہ کے کارکنان اور دیگر احباب کثیر تعداد میں شریک ہوئے۔ بعدہٗ جنازہ بہشتی مقبرہ لے جا کر مرحومہ کی نعش کو وہاں سپردِ خاک کیا گیا۔ قبر تیار ہونے پر محترم مولانا ابوالعطاء صاحب صدر مجلس کارپرداز نے دعا کرائی۔

مرحومہ صوم و صلوٰۃ کی پابند، عبادت گزار، غریبوں کے ساتھ حسنِ سلوک سے پیش آنے والی اور بہت سی خوبیوں کی مالک تھیں۔ مرحومہ نے دو بیٹیاں اور چار فرزند اپنی یادگار چھوڑے ہیں۔

احبابِ جماعت دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ مرحومہ کے جنت الفردوس میں درجات بلند فرمائے اور اپنے خاص مقامِ قرب سے نوازے نیز چوہدری عبدالمجید صاحب، ان کی اولاد اور جملہ دیگر لواحقین کو صبرِ جمیل کی توفیق عطا کرتے ہوئے دین و دنیا میں ان کا حافظ و ناصر اور متکفل ہو۔ آمین۔

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴